پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۳ ذیقعدہ ۱۴۰۸ھ
۱۰ جولائی ۱۹۸۸ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۶
شمارہ نمبر ۸

پاکستان بحری اور ہوائی اڈے امریکہ کے سپرد کر چکا ہے

اسلام آباد میں صدر ریگن کے کمانڈر انچیف جنرل کرسٹ، جنرل ضیاء الحق اور دوسرے فوجی کمانڈروں میں خفیہ مشورے

امریکی کمانڈر انچیف نے جو پچاس فوجی ماہرین کے ساتھ پاکستان آئے تھے اپنے خفیہ دورے کے دوران تمام فوجی اور بحری اڈوں کا معائنہ کیا

۲۵۰ روپے فارن ٹریول ٹیکس

۱۰۰ روپے کے موجودہ ٹیکس کے علاوہ ہوگا

امریکہ نے کشمیر کو بھارت کا داخلی مسئلہ سمجھ لیا ہے ۔ فاروق عبداللہ

پاکستان کو علاقے میں ایسی حیثیت حاصل ہے کہ وہ امریکہ کی خدمت کر سکے

انتخابات ۱۹۹۰ء میں ہوں گے ۔ وزیر اعظم جونیجو نے تمام اقدامات اپنی مرضی سے کئے ہیں

کینیڈا میں کمرشل معاملات نمٹانے کے لئے اسٹاف مقرر کیا جائے گا ۔ نجم الدین شیخ

حکومت حقیقی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لئے عوام کو آپس میں لڑا رہی ہے

جب اللہ کو منظور ہوگا

صدر جنرل ضیاء الحق نے کہا ہے کہ پاکستان اسلامی مملکت ضرور بنے گا

استعفیٰ دینے کا ارادہ ہے نہ بیلنس شیٹ

بری کاروں کی درآمد پر پابندی کا فیصلہ

گوجرانوالہ سے کھاریاں تک دو طرفہ سڑک بنائی جائے گی

گجرات (—) لاہور سے گوجرانوالہ تک دو طرفہ ... جی ٹی روڈ کو کھاریاں تک وسیع کیا جا رہا ہے ... [illegible]

پی ڈی ایس ... زمین کو بیرون ملک منتقل کرنے میں بے قاعدگیوں کا انکشاف

[illegible]

پاکستانی لوگوں کی لاتعداد سروس

[illegible]

خلیجی جنگ میں ایران کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا۔ آرما کوسٹ

اس وقت بھی روس بھی ہمارا ہم خیال ہے اور بھرپور تعاون کر رہا ہے! امریکی نائب وزیر خارجہ

سعودی عرب نے اپنے اڈوں سے امریکی (اواکس طیاروں) خلیجی علاقہ پر بھیجنے کی اجازت دیدی

واشنگٹن (—) امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مائیکل آرماکوسٹ ... [illegible]

سمندر پار پاکستانیوں کے لئے اسلام آباد میں نیا سیکٹر

آئی ۱۵ میں ترقیاتی کام آئندہ سال شروع ہو جائے گا

اسلام آباد (—) اسلام آباد کے ترقیاتی ادارے ... [illegible]

وزیر اعظم نے آتشیں اسلحہ کی درآمد پر پابندی ... کا فیصلہ کر دیا

اسلام آباد (—) حکومت نے آتشیں ... [illegible]

لندن میں سعودی شہزادے کو سزا

لندن (—) سعودی عرب کے حکمران شاہ فہد کے بھتیجے ... [illegible]

جامعی انتخابات کے نکتہ پر متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ مولانا نورانی

اس کے بغیر گول میز کانفرنس کامیاب نہیں ہو سکتی، ہالینڈ سے واپسی پر کراچی میں صحافیوں سے بات چیت

کراچی (—) جمعیت علمائے پاکستان کے ... [illegible]

بلدیاتی انتخابات میں سیاسی جماعتوں ...

حصہ لینے کی اجازت نہیں ہوگی

اسلام آباد (—) ... [illegible]

سرکاری مسلم لیگ اور جماعت اسلامی کو بھی بلایا جائے۔ خواجہ خیر الدین

کراچی (—) پاکستان مسلم لیگ کے ایک گروپ کے سربراہ خواجہ خیر الدین نے کہا ہے کہ سرکاری مسلم لیگ اور جماعت اسلامی کو بھی آل پارٹیز کانفرنس میں بلایا جائے ... [illegible]

امریکہ اور روس کو دھمکی کی تنبیہ

تہران (—) ایرانی وزیر اعظم حسین موسوی نے امریکہ اور روس دونوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ خلیج میں مداخلت سے گریز کریں ... [illegible]

سردار خیر بخش مری کی طرف سے مری قبیلے کو پاکستان سے نقل مکانی کا حکم

کوئٹہ (—) سردار خیر بخش مری نے مری قبیلے کو پاکستان سے نقل مکانی کر کے افغانستان آنے کا حکم دیا ہے ... [illegible]

واشنگٹن میں بھارتی سفارتخانہ کے سامنے امریکی مسلمان احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے ... [illegible]

بھارتی مسلمانوں کا قتل عام

(واشنگٹن — ...) [illegible]

ترتیب: ... [illegible]

[illegible]

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم (القرآن)

فکرِ فردا

زرینہ خان ایک پینتیس سالہ خوبصورت خاتون ہے۔ وہ ہمیشہ مغربی لباس میں دکھائی جاتی ہے۔ جب بھی وہ اپنے منگیتر کے ساتھ شام کے کھانے پر ریسٹورانٹ جاتی ہے تو مینیو سے صرف مچھلی، آملیٹ، پنیر یا سلاد وغیرہ کا انتخاب نہیں کرتی بلکہ وہی کھانا منگواتی ہے جو اس ریسٹورانٹ کا مخصوص کھانا ہو۔ [illegible] کھانے کا آغاز وہ اکثر بلڈی میری کا ایک گلاس سے کرتی ہے۔

وہ بہتر انگریزی بولتی ہے مغربی کلچر سے متعلق ہی اس کی زبان ہے [illegible] اس کی گفتگو بھی [illegible] ہندوستانی نژاد ہونے کا پتہ دیتی ہے [illegible] اس کا رہن سہن، طور طریقے پورے مغربی ہیں۔ [illegible] مشرقی نام [illegible] زرینہ خان کا نام [illegible] بدلا جا چکا ہے۔ وہ [illegible] ہے۔

ایک جانب تو وہ [illegible] زرینہ انگلش پڑھتی ہے۔ اس کے لیونگ روم میں [illegible] تصویر [illegible] مشہور [illegible] اور ایک تصویر [illegible] لگی ہے [illegible] زرینہ خان نے دو سال پہلے [illegible] اسلامی [illegible] جب وہ [illegible] وہ اپنے [illegible] (CRUSADE) میں [illegible] رہتی ہے۔

زرینہ برطانیہ کے ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئی تھی۔ اس کے والد کے دادا [illegible] علاقے سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ جہاں ان سے پہلے کے [illegible] ہندوستانی مزدوری کرائی جاتی۔ انہی کی طرح ہزاروں نوجوانوں کو ہندوستان سے [illegible] ایک بڑی تعداد مسلمانوں کی تھی۔ ان مسلمانوں نے اپنے مذہب اور کلچر کو قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کی۔ [illegible] مگر وقت کے ساتھ ساتھ انگریزی کی مغربی تہذیب کے اثرات [illegible] بڑی تعداد [illegible] صرف نام کے مسلمان رہ گئے۔

زرینہ جب [illegible] تو وہ صرف نام کی مسلمان تھی۔ یہاں کی مسلم [illegible] اور مساجد [illegible] اسلامی [illegible] میں شریک نہ ہو سکے۔ وہ [illegible] اور [illegible] ان کے عیسائیت قبول کرنے [illegible] میدان [illegible] طرح کی باتیں [illegible] مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جذبہ [illegible] پھر خاموشی چھا گئی۔ [illegible] زرینہ نے [illegible] حالات کو وہ اپنے حالات سے مختلف سمجھتے تھے۔ مگر [illegible] آباؤ اجداد کی طرح کینیڈا اور امریکہ میں بسنے والے مسلمان یہاں [illegible] بلکہ وہ معاشی زندگی بہتر بنانے کے لیے یہاں پہنچے۔ پھر یہاں کی فضا [illegible] کر رہ گئے۔

مسلمانوں کی ایک نئی نسل جو یہاں پیدا ہوئی اب جوان ہو رہی ہے۔ ان بچوں کو یہاں پر [illegible] تعلیمی اداروں میں جانا ہے جن کی نصابی کتابوں میں اسلام کے بارے میں غلط بیانی ہوتی ہے۔ وہ سارا دن انگریزی پڑھتے، لکھتے، بولتے اور سنتے ہیں۔ انگریزی ان کی زبان ہے۔ عربی، اردو یا فارسی وغیرہ کا [illegible] وہ مستفید نہیں ہو سکتے۔ یہاں کی مساجد میں جو علماء [illegible] باہر سے بلایا جاتا ہے وہ اکثر انگریزی سے نابلد اور یہاں کے معاشرتی مسائل سے بے خبر ہوتے ہیں۔ [illegible] وہ ان بچوں کی رہنمائی نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اس نئی نسل کے اسلام سے دور ہوتے جانے اور ان کے مغربی رنگ میں رنگے جانے کا خطرہ [illegible] مسلمانوں سے کہیں زیادہ ہے۔

ان بچوں پر [illegible] مذاہب کے اثرات کا اتنا امکان نہیں جتنا کہ ان کے عیسائیت اختیار کر لینے کا خطرہ ہے۔ یہاں خدا اور اس کے بیٹے (نعوذ باللہ) کی باتیں [illegible] ریڈیو اور اخبارات و رسائل کے علاوہ گھر گھر پہنچائی جاتی ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کردار [illegible] اور [illegible] پیش کیا جاتا ہے [illegible] ان کے پیش کردہ کردار کو اپنانا [illegible] ضرورت بن جاتی ہے۔ اس مرحلے کے بعد پھر باپ، بیٹے اور روح القدس کو ماننا [illegible] مشکل نہیں لگتا۔

ایمان لانے والوں کی مدد

یقین جانو کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کی مدد اس دنیا کی زندگی میں بھی لازماً کرتے ہیں، اور اس روز بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہوں گے، جب ظالموں کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی اور بدترین ٹھکانا ان کے حصے میں آئے گا۔ (المؤمن ۵۱-۵۲)

احتکار پر لعنت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص جو اشیائے ضرورت کو نہیں روکتا بلکہ وقت پر بازار میں لاتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت کا مستحق ہے اور اسے اللہ رزق دے گا اور وہ شخص جو احتکار کرتا ہے وہ لعنت کا مستحق ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا
یا اپنا گریباں چاک یا دامنِ یزداں چاک

شاعر کی نوا ہو کہ مغنی کا نفس ہو
جس سے چمن افسردہ ہو وہ بادِ سحر کیا

علامہ اقبالؒ

مسلم سیاسی کلچر کیا ہے؟

فکر و نظر

سید انوار احمد بلگرامی

مغرب نے ایشیا اور افریقہ کو اپنا استحصال بنایا ہوا ہے۔ ان کی سیاست، تجارت، معیشت، بیکاری، ان کا کلچر، ان کا امر بالمعروف اور ان کا نہی عن المنکر سب فریب ہی تو ہے۔ اور اس سارے فریب کا مقصد؟ لوٹ کھسوٹ اور کیا!

مغرب نے جب اپنی گن بوٹ پالیسی کے ذریعے تیسری دنیا پر غلبہ پا لیا تو اپنے فریب اور عیاری کے حربوں کو "سائنس" کا نام دیا۔ دھونس اور دھاندلی کو پولیٹیکل سائنس کہا۔ عوام کو غافل اور بے فکر رکھنے کے لئے جو نسخے وضع کئے اس کا نام سوشل سائنس رکھا۔

آخر کیا بات ہے کہ برطانیہ تقریباً ۲۰۰ سال سے عالمی سیاست میں فعال تھا مگر آج سے سو سال پہلے تک کسی یونیورسٹی میں کوئی پولیٹیکل سائنس کا شعبہ نہیں تھا اور نہ ایک پروفیسر کا بھی وجود نہیں تھا۔ پتہ چلا کہ سیاست پہلے بنی اور اس پر عمل درآمد ہوا اور اس کی تشریح، توضیح اور تدوین دو سو سال کے بعد ہوئی۔ یعنی وقتی ضرورت کے تحت ہر قسم کے کھیل کھیل لئے، جہاں نہ کوئی ضابطہ تھا نہ قانون نہ عدل تھا نہ انصاف۔ محض وقتی مصلحت کے تحت کہیں چڑھائی کر دی اور اداروں کو جھوٹے منصوبے کر لئے۔ اور ان بے بنیاد اقدامات کے ذریعے جب دوسروں کے وسائل پر اور ان کے ذہنوں پر قبضہ کر کے اپنے خزانے بھر لئے تو ان ہی کھوکھلے اقدامات کو وقار بخشنے کے لیے، اپنی لوٹی ہوئی دولت کے بل بوتے پر اداروں کے حوالے اور اپنی گزشتہ حکمت عملی کو بڑی بڑی تنخواہوں والے سرکاری "محققین" کے ذریعے ریاست دے کر "سائنس" کا درجہ دے دیا۔ اور "بین الاقوامی تعلقات" جیسا پروقار نام دیا۔

ظاہر ہے مغربی الفاظ کے جال میں ہم بھی آ گئے۔ ان ہی کی ایجاد کی ہوئی یونیورسٹی میں پڑھ کر ہم بھی ان کی فراست کے قائل ہوئے اور ان ہی کو عقل کل ماننے لگے۔ ہوا یہ کہ بازی ان کی ہے اور کھیل ہم رہے ہیں۔ ظاہر ہے جب ہم ٹیم کیپ اور کھیلیں گے تو شرائط بھی ان ہی کی مانی ہوں گی۔ نتیجہ واضح ہے۔ وہ جیتیں گے اور ہم ہاریں گے۔

تجارت میں سود کو لیجئے۔ ہماری ساری معیشت سود کا کھیل کھیل رہی ہے۔ شرائط "انہوں" نے مقرر کی ہیں۔ نتیجہ یہ کہ اس سے وہ نفع اٹھا رہے ہیں اور ہم خسارہ۔ اسی سود کے ذریعے ان کے ملٹی نیشنل اداروں کے وارے نیارے ہیں اور ہمارا بال بال بندھا ہوا ہے۔

یورپ نے جو طریق تعلیم ہم پر مسلط کیا ہے وہ فارغ التحصیل کو صرف ایک مقصد عطا کرتا ہے۔ یعنی کیریئر بنانا ہے تو دوسروں کو کہنیاں مار کر عہدہ، منصب، کار اور بنگلہ پاتے چلے جاؤ۔ جو گریجویٹ بنا اور اچھی ڈگری حاصل کی وہ اچھی آمدنی اور نام و نمود کی دھن میں لگ کر اپنے معاشرے سے کٹ گیا۔ خود غرضی کے دوران معاشرہ اور اس کا مستقبل کہاں یاد رہ سکتا ہے۔ بلکہ ہم بڑھنے والے کے جھکاؤ سے بھی جھجھک ہو جاتی ہے۔ چنانچہ معاشرے میں مزید دو طبقے پیدا ہو گئے۔ ایک وہ جو مغربی تعلیم یافتہ ہے اور دوسرا وہ جس نے مغربی تعلیم نہیں پائی ہے۔ یہ طبقہ ان پڑھ کہلاتا ہے۔ اس لفظ کی معنویت بہت گہری ہے۔ مغرب زدہ طبقے کی نظر میں بیزار کار رفتہ طبقہ ہے۔ بیٹھے بیٹھے اپنی قوم کے بیشتر حصے قابل تحقیر اچھوت بن گئے۔ یہ سب مغرب کی برکت ہے جس سے ہم فیضیاب ہو رہے ہیں۔

غور سے دیکھیں تو یہی "ان پڑھ" طبقہ خالص مسلم سیاسی کلچر کا حامل ہے۔ مغرب زدہ طبقہ تو غیروں کی یلغار کو قبول کر کے ان کا باجگزار بن چکا ہے۔ مسلم سیاسی کلچر سے وابستہ طبقہ بلکہ افراد ہی زیرک اور باشعور ہیں۔ اس لئے کہ وہ اپنے خوب و بد کو اور مفید اور ضرر رساں کو پہچانتے ہیں۔ رہبر نہیں ملتا تو ان افراد کی قدر نہیں ہوتی۔ رہبر مل جاتا ہے تو یہی "ان پڑھ" لوگ دنیا کو ہلا دیتے ہیں، انقلاب لے آتے ہیں۔

بقول ڈاکٹر کلیم صدیقی "مسلم سیاسی کلچر سے میری مراد وہ مشترک یادیں، مشترک تاریخی تجربات، مشترک طور سے محسوس اور وضع کیا ہوا حال، ایک مشترک دشمن اور مستقبل سے ایک مشترک توقع ہے۔ اس خاکے کے تحت ہم حضرت آدم تک جا سکتے ہیں۔ یہی قرآن میں موجود مشترک یادیں ہیں۔ یہ اسلام کے سیاسی کلچر کا ایک مربوط حصہ اور جزو ہے۔ یعنی مسلمانوں کی ایک "محفوظ" "مشترک یادداشت"۔

"میرے خیال میں اسلام کی تاریخ نے ایک ایسا سیاسی کلچر وضع کیا ہے جو سارے ہی مسلمانوں میں مشترک ہے۔ ساری دنیا کے مسلمان، خواہ ان کی سیاسی، ثقافتی، لسانی یا نسلی ابتدا کچھ بھی ہو یا ان کی ترجیحات کچھ بھی ہوں، سب ہی ایک مشترک سیاسی کلچر سے مربوط ہیں۔"

اسی لیے ان لوگوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ایک ایسا واضح تصور پیش کرنا انتہائی ضروری ہے جو ساری کائنات کا مالک، رازق، خالق ہر مظہر و منتظم ہے براستہ میں جگمگاتے ستاروں اور ان تک آنکھ کے جہانوں کا بنانے والا بھی وہی ہے۔ [illegible] وقتیہ اپنے بندوں کے کام آنے والا [illegible] علیم، حکیم، رحیم، کریم اور سب پر قادر بھی [illegible] وہ ہم جیسا نہیں ہے اسلیے اس کے ماں بیٹے کا تصور بھی [illegible] ہے۔

قرآن کریم میں اسلام کے اس بنیادی عقیدے کو (توحید کو) چار مختصر فقروں میں بیان کیا ہے جو آسانی سے ذہن نشین ہو جاتے ہیں:

"کہو وہ اللہ ہے یکتا ہے، اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔" (سورۃ اخلاص)

یہی آسان سبق ہمیں اپنے بچوں کو ذہن نشین کرانا ہے ورنہ جب یہاں ہماری نسل [illegible] ہمارے بچوں کی حالت زرینہ خان سے مختلف نہ ہوگی۔

اطہر ارشی

(اداریہ)

فرمانِ نبویؐ

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا "اس شہر کو اللہ تعالیٰ نے اسی دن سے حرمت بخشی ہے جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس لئے اللہ تعالیٰ کی یہ حرمت اس کے ساتھ قیامت تک وابستہ ہے۔ مجھ سے پہلے بھی کسی کے لئے اس میں جنگ جائز نہیں ہوئی اور میرے لئے بھی صرف دن کی ایک گھڑی کے لئے اس کی رخصت ملی ہے۔ اب یہ قیامت تک اللہ تعالیٰ کی حرمت کے ساتھ حرام ہے۔ نہ اس میں کوئی کانٹا کاٹا جا سکتا ہے، نہ شکار کیا جا سکتا ہے، نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جا سکتی ہے"۔ ابن عباسؓ نے پوچھا "یا رسول اللہ کیا اذخر (ایک خوشبودار گھاس) بھی نہیں اٹھائی جا سکتی جس کی لوگوں کو ضرورت پڑتی ہے؟" آپؐ نے فرمایا "ہاں سوائے اذخر کے"۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا "یا رسول اللہ ہم جہاد کو افضل عمل سمجھتے ہیں تو ہم کیوں نہ جہاد ہی کریں؟" آپؐ نے فرمایا "لیکن افضل جہاد حج مبرور (مقبول) ہے"۔

اقوالِ زریں

● جب تک تیرا اترانا اور غصہ کرنا باقی ہے اپنے آپ کو اہل علم میں شمار نہ کرنا۔
(حضرت غوث الاعظمؒ)

● وہ زمانہ غربت اسلام کا ہے جس میں علماء مفتونِ دنیا ہوں۔
(حضرت بایزید بسطامیؒ)

● شیر دنیاوی موت کا موجب ہے اور صحبت اشرار آخرت کی موت کا۔
(حضرت مجدد الف ثانیؒ)

● وعظ گوئی سے پرہیز کرو جب تک تم خود پورے عامل نہ بن جاؤ۔
(حضرت امام غزالیؒ)

● عقلمند وہ ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرے اس سے پہلے کہ خدا کے روبرو بلایا جائے۔
(حضرت شقیق بلخیؒ)

آدمی اور پولیس والا!

بس سٹاپ پر بہت بھیڑ تھی بس آئی تو وہ بھی کچھا کھچ بھری ہوئی تھی کنڈیکٹر نے دروازہ کھولا اور چیخ کر بولا۔
"صرف ایک آدمی اندر آ سکتا ہے۔ صرف ایک آدمی۔"
یہ سن کر ایک پولیس والا جھٹ بس میں سوار ہو گیا اس کے پیچھے ایک وکیل صاحب بھی چڑھنے لگے۔
کنڈیکٹر چلا کر بولا،
"او بھیا۔ سن بھیا"
آپ نے سنا نہیں میں نے کیا کہا تھا صرف ایک آدمی اندر آ سکتا ہے وکیل صاحب بڑی معصومیت سے بولے،
"وہ تو پولیس والا ہے۔ آدمی تو میں ہوں۔"

ایک ہوٹل کے کمرے میں بستر کے سرہانے یہ نوٹس لگا تھا۔
"بستر میں لیٹ کر سگریٹ نہ پیجئے جو راکھ فرش پر گرے گی وہ آپ کی بھی ہو سکتی ہے۔"

خواتین کا صفحہ

طبی مشورے

ہنگامی صورتحال میں آپ کیا کریں؟

کرنا ایسا گھر ہے جہاں خاندان کے کسی فرد خصوصاً بچوں کو حادثہ پیش نہ آتا ہو۔ اور اچانک ایسا حادثہ ہونے سے اضطراب اور پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ اکثر اوقات ہوتا یہ ہے کہ مرد حضرات کام کاج کے لئے گھر سے باہر ہوتے ہیں اور خواتین خصوصاً مائیں گھر پر ہوتی ہیں۔ بچے ادھر ادھر کھیل کود میں مشغول ہوتے ہیں تو کبھی کبھی اچانک کوئی چوٹ لگ جاتی ہے اور بچہ روتا ہوا ماں کے پاس آتا ہے۔ ایسے حالات میں فوری طور پر ماؤں کو سمجھ نہیں آتا کہ کیا کرنا ہے۔ ایسے نازک موقعوں پر حالات سے نمٹنے کے لئے مندرجہ ذیل مضمون سب کے لئے خصوصاً ماؤں کے لئے بہت زیادہ مفید ہے۔

خراشیں اور زخم گرم پانی کی دھار کے نیچے زخم صابن سے دھوئیں، خون بند کرنے کے لئے جراثیم سے پاک اور صاف کپڑے کی پٹی دبا کر باندھیں۔ لیکن اگر مقام زخم کے گرد سرخی ہے اور جلن سی ہو رہی ہے تو پٹی کھول کر زخم کھلا رہنے دیں۔ اگر زخم گہرا ہے یا چوٹ لگنے کی وجہ سے کوئی ہڈی ٹوٹ گئی ہے تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ بچوں کی ٹیکہ لگوانا نہایت ضروری ہے کہ بچوں کو تشنج سے بچانے کے لئے ٹیکے لگے ہوئے ہوں۔ کسی بھی گندگی یا زنگ آلود شے سے زخم آ جائے تو مقام زخم کی سوجن تشنج کا باعث بن سکتی ہے۔

چاقو یا کانچ سے کٹ جانا ... (کا باقی متن دھندلا ہونے کی وجہ سے پڑھا نہیں جا سکا)

آبلے چھالے ... (کا باقی متن دھندلا ہونے کی وجہ سے پڑھا نہیں جا سکا)

آگ سے چھالے ... (کا باقی متن دھندلا ہونے کی وجہ سے پڑھا نہیں جا سکا)

چھوٹی بلا احتیاط کے ساتھ صاف کپڑے کی پٹی سے لپیٹ دیں۔ متعفن مادہ جلد کے دوسرے حصوں تک بھی پھیل سکتا ہے۔ اس لئے جسمانی صفائی پر توجہ دینا بہت اہم ہے۔

خون بہنا بہتا خون دباؤ ڈال کر بند کیا جا سکتا ہے۔ صاف کپڑے کی تہہ بنا کر یا انگلیوں سے زخم پر دباؤ ڈالیں۔ اگر معمولی پٹیاں دستیاب نہیں تو رومال یا صاف تولیہ خون بہنے کے مقام پر رکھ کر دبائیں۔ زخم کے گندے ہونے اور بے پروائی ہونے سے خون بہنا زیادہ خطرناک ہے۔

کچلے جانے سے زخم اگر پاؤں، ہاتھ یا جسم کا کوئی عضو کسی دوسری چیز کے نیچے آ کر کچلا جائے تو ایسی حالت میں اسے تھوڑی دیر کے لئے اوپر اٹھائے رکھیں۔ ... زخم خوردہ حصے پر برف کی ٹکور ... گھنٹوں تک۔

دوران ٹھنڈی پٹی کرتے رہیں۔ اگر پھر بھی آرام نہیں آتا تو گرم پٹی شروع کر دیں۔ ڈاکٹر کے پاس جائیں۔

جلنے سے زخم معمولی زخموں کے لئے کوئی جلن کی مرہم لگائیں تاکہ درد کم ہو۔ جلنے کے بعد ملّل کی صاف متعدی پٹیوں سے ڈھانک دیں۔ اور پٹی ڈھیلی باندھیں۔ اگر زخم زیادہ گہرا ہے تو فوراً ڈاکٹر کو بلائیں۔ زخموں کو صاف اور ملّل سے ڈھانک دیں تاکہ انہیں ہوا نہ لگے۔ زخم خوردہ شخص کو گرم رکھیں اور وہ لیٹا رہے۔

غش اگر کسی شخص کو یہ محسوس ہو کہ اسے غش آنے والا ہے تو اسے چاہئے کہ وہ نیچے لیٹ یا بیٹھ جائے اور سر دونوں گھٹنوں میں کر لے۔ اگر کسی کو غش آ جائے تو اسے کمر کے بل لٹا کر ٹانگوں کے نیچے تکیہ، کوٹ یا کمبل وغیرہ رکھ دیں۔

کھانے کی میز پر

رس ملائی

فرنچ ٹوسٹ

سگریٹ کی عادت

شادی نہ کرنے کی ترکیب

تازہ بہ تازہ

اثبات و نفی۔ تنقیدی مضامین کا مجموعہ

شمس الرحمٰن فاروقی کے مضامین کا مجموعہ "اثبات و نفی" کے عنوان سے مکتبہ جامعہ دہلی نے شائع کر دیا ہے۔ اس کتاب میں اقبال کا لفظیاتی اور عروضی نظام، نظیر اکبرآبادی کی کائنات، اردو شاعری پر انیس کا اثر، محمد علی جوہر کی سیاسی غزل، ناصر کاظمی، ریگستان کے بعد جیسے مضامین شامل ہیں۔

رسالہ "راوی" لاہور کا نیا شمارہ

گورنمنٹ کالج لاہور کا ادبی مجلہ "راوی" اس دفعہ پروفیسر صابر لودھی صاحب کی نگرانی میں شائع ہو رہا ہے۔ نئے پرچے میں نوادرات کو خصوصی طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ اس پرچے میں پطرس بخاری کے چند غیر مطبوعہ خطوط، احمد صوفی تبسم کی غیر مطبوعہ غزلیں شامل ہیں۔ پطرس کے خطوط بنام ایم شفقت کے حواشی ڈاکٹر معین الرحمٰن نے لکھے ہیں۔ شہزاد احمد کا ڈرامہ "کلاک ٹاور میں" گورنمنٹ کالج لاہور کے ضخیم تدوین کی بازیافت کی گئی ہے۔ ... منظوم تراجم بھی شامل اشاعت ہیں۔ کلاسیکی ادب کی موجودہ صورتحال میں "اہمیت" کے موضوع پر وزیر آغا، آغا سہیل، سجاد باقر رضوی، اسرار احمد اور احمد جمیل ...

ڈاکٹر وزیر آغا لندن جا رہے ہیں

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H5

مالورن پرنٹنگ پریس

آپ کے مسائل

والد دوسری شادی کے بعد میری ذرا پروا نہیں کرتے

میری والدہ کے انتقال کے بعد والد نے دوسری شادی کر لی۔ انہوں نے جس عورت کے ساتھ شادی کی ہے۔ اس کے پہلے شوہر سے اس کی ایک بیٹی ہے۔ اس لڑکی کی عادات اور حرکتیں بہت خراب ہیں اور یہ مجھ سے کوئی لگاؤ نہیں رکھتی۔ والدہ سے کہہ کر ہر وقت برا بھلا کہتی ہے۔ اور سب لوگوں کو میرے خلاف کرتا ہے۔ ابو بھی مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں اور میرے دل میں ہر وقت نفرت کا لاوا رہتا ہے جی چاہتا ہے کہ ان لوگوں کو جان سے مار دوں۔ خاص طور پر اس لڑکی کو۔ وہ اصل اس لڑکی کا کردار اچھا نہیں ہے۔ اور وہ مجھے بھی اپنے جیسا دیکھنا چاہتی ہے۔ اور جب میں نے روک ٹوک کی تو میرے خلاف ہو گئی۔ جیسی بیوی ہو ویسا ہے والد کی حرکت ہے۔ میری آنکھوں میں اس کی حرکتیں دیکھ کر خون اتر آتا ہے۔ والدہ بے بہانہ میں اور والد بدل گئے ہیں۔ اب یہ لوگ الٹا مجھے تنگ کرتے ہیں۔ اس لڑکی کے سامنے ذلیل کرتے ہیں اور ہر وقت برا بھلا کہتے ہیں۔ مجھے مشورہ دیجئے کیا کروں؟ ایک راستہ تو یہ ہے کہ گھر سے بھاگ جاؤں دوسری بات یہ ہے کہ خودکشی کر لوں۔ مگر یہ بھی آسان نہیں۔ تیسری بات یہ ہے کہ اس لڑکی سے تعلقات استوار کر لوں اور پھر سب حالات وہ ٹھیک کر دے۔ یہ میری غیرت کو ایک طرح سے گوارا نہیں۔ لیکن یہاں والد کا رویہ ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے۔ مجھے خود ڈر ہے کہیں کوئی شدید قدم نہ اٹھا بیٹھوں۔

حمید علی۔

آپ خط سے بہت معقول اور سنجیدہ معلوم ہوتے ہیں۔ اور جن حالات کی جانب آپ نے نشاندہی کی ہے۔ وہ یقیناً بہت تکلیف دہ ہیں۔ ان حالات میں کسی صورت حال کا مقابلہ بھی مشکل ہے۔ مگر ناممکن نہیں۔ آپ کو ابتداء ہی چاہیے تھا دوستی کی راہ سے مستقل حل کیا جائے۔ مگر غیرت کیا ہے کہ آپ پر کرتی ہے۔ اب آپ کو یہ چاہئے کہ یا تو آپ اپنے کسی عزیز کے پاس چلے جائیں اور والدین کا گھر چھوڑ دیں۔ یہ ایک بہتر حل ہے۔ اس طرح آپ کسی رویے کا شکار ہونے سے بچ جائیں گے۔ ایک صورت یہ ہے کہ آپ اپنے ابا سے درخواست کیجئے کہ آپ جن مشکلوں میں پڑے ہیں جانتے ہیں۔ والد صاحب کو محبت سے، خدمت سے اور دلیل سے راضی کیجئے۔ شاید وہ آپ کا مطلب سمجھ لیں۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ جو حالات ہیں ان کا کوئی معقول ثبوت ہو تو والد صاحب کو بتائیے اور کہئے کہ آپ کس کس طرح صورت حال کا سامنا کر رہے ہیں۔

عائلی زندگی کا حصار

ادب و ثقافت

مشفق خواجہ

شکل ظاہر کچھ بھی ہو جائے وہی رہتے ہیں ہم
ہم کہیں بھی ہوں مگر امروہوی رہتے ہیں ہم

ہماری یہ عادت ہے کہ کوئی اچھا شعر وہ جہاں بھی کہیں نہ ہو نظر آ جائے تو ایک آدھ ہفتے تک ہم اس کے سحر میں گرفتار رہتے ہیں اور ہر ملنے والے کو کسی نہ کسی بہانے وہ شعر ضرور سنا دیتے ہیں۔ آج کل ہمارے دل و دماغ پر جس شعر کا قبضہ ہے وہ یہ ہے۔

شکل ظاہر کچھ بھی ہو جائے وہی رہتے ہیں ہم
ہم کہیں بھی ہوں مگر امروہوی رہتے ہیں ہم

جب یہ شعر ہم نے استاد لاغر مراد آبادی کو سنایا تو پھڑک اٹھے، کہنے لگے "سہل ممتنع کی ایسی مثال نظر سے کم گزری ہے۔" ہم نے پوچھا سہل ممتنع کسے کہتے ہیں؟ تو فرمایا "دیکھو تم اس شعر کو کہتے ہیں جس کی نثر نہ ہو سکے لیکن آپ نے جو شعر سنایا ہے اس کے پیش نظر اب سہل ممتنع کی تعریف یہ ہوگی ایسی نثر جسے شعر کے سانچے میں نہ ڈھالا جا سکے۔"

یہ بڑی فلسفیانہ بات تھی، ہماری سمجھ میں نہ آئی۔ خود لاغر صاحب کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کیا فرما رہے ہیں، اس لئے ہم نے بات وہیں ختم کر دی اور لاغر صاحب کو یہ بھی نہ بتایا کہ یہ شعر کس کا ہے۔ وہ دوسرے مصرعے کے آخری ٹکڑے (مگر امروہوی رہتے ہیں ہم) سے یہی سمجھے ہوں گے کہ شعر کسی امروہوی کا ہے ـــــ لیکن ہم اپنے قارئین سے کوئی بات چھپاتے نہیں۔ لہٰذا عرض یہ ہے کہ یہ خوبصورت شعر حضرت رئیس امروہوی کا ہے۔ اور پاکستان میں پہلی مرتبہ ہمارے کالم کے ذریعے منظر عام پر آ رہا ہے۔

دہلی سے "یادوں کی پرچھائیاں" نام کی ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس کے مصنف جناب رحمت امروہوی ہیں۔ جناب رئیس امروہوی نے اس کا دیباچہ لکھا ہے۔ جس کا آغاز مذکورہ شعر سے ہوتا ہے۔ مصنف اور دیباچہ نگار کے حوالے سے ہمارا خیال تھا کہ اس کتاب میں امروہہ سے متعلق یادوں کی پرچھائیاں ہوں گی کہ یہ شہر دلپذیر رہا ہے تہذیبی ثقافتی ماضی کا خوبصورت مرقع ہے۔ لیکن پڑھا تو معلوم ہوا کہ اس کا تعلق احمد آباد سے ہے۔ جناب مصنف نے عمر کا بڑا حصہ احمد آباد میں گزارا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے اس کی ادبی محفلوں، مشاعروں اور کانفرنسوں وغیرہ کی روداد لکھی ہے۔ ان شعرا کے حالات اور انتخاب کلام بھی درج کیا ہے جنھوں نے احمد آباد کی ادبی فضا کی تشکیل کی۔ یہ ایک دلچسپ کتاب ہے اور اس سے احمد آباد کی گزشتہ ۴۰۔۵۰ برسوں کی ادبی سرگرمیوں کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

جناب مصنف کا نام ہم نے پہلی مرتبہ اس کتاب ہی کے ذریعے سنا ہے حالانکہ وہ بقول خود "بندۂ ناچیز" شہرت کے مالک ہیں۔ وہ شاعر ہیں، لیکن ان کا کلام ہماری نظر سے نہیں گزرا۔ انہوں نے دوسرے شعرا کے بہت سے شعر اپنی کتاب میں درج کئے ہیں۔ لیکن اپنے کسی شعر کو اپنی نثر کے ساتھ پیش کرنے کے لائق نہیں سمجھا۔ معلوم نہیں یہ انکسار ہے یا احتیاط۔ پہلی صورت میں وہ صاد کیا داد کے اور دوسری صورت میں وہ شکریے کے مستحق ہیں۔ یہ بات ہم نے اس لیے لکھی ہے کہ اس کتاب میں جناب مصنف نے جتنے شعر بھی درج کیے ہیں وہ جناب رئیس امروہوی کے مذکورہ شعر کی طرح سہل ممتنع کا نمونہ نہیں۔ یعنی شعر تو سہل ہیں، بلکہ پڑھنے والے مشکل میں پڑ جاتے ہیں۔

جناب رحمت امروہوی کا تعلق انجمن ترقی پسند مصنفین سے ہے، حالانکہ اصولاً انہیں انجمن سادات امروہہ سے تعلق رکھنا چاہیے۔ ان کی ترقی پسندی کو ایک اور دیباچہ نگار ڈاکٹر قمر رئیس نے ان الفاظ میں سراہا ہے۔ "...... ان کی اسی لگن اور حوصلہ مندی میں شاید انجمن ترقی پسند مصنفین کا بھی حصہ ہے جس سے وہ اس زمانے سے وابستہ ہیں جب وارث علوی اس کے سیکرٹری ہوتے تھے۔ اس زمانے میں وارث علوی اپنی تحریروں اور تقریروں میں جس دیوانگی اور جوش سے ترقی پسندوں کے موقف کی حمایت کرتے تھے۔ اسی کٹ وزدیانی سے وہ اب ان کی مذمت کرتے ہیں لیکن اس تحریک سے رحمت امروہوی کی وفاداری بشرط استواری رہی ہے۔ اس کے واضح نقوش ان کی عملی زندگی اور شاعری دونوں میں نظر آتے ہیں۔"

ہمیں معلوم نہیں تھا کہ وارث علوی کسی زمانے میں ترقی پسند بھی رہ چکے ہیں۔ ہم اکثر سوچتے تھے کہ ان کی تحریروں میں کہیں کہیں جارحیت کے جو عناصر ملتے ہیں ان کا سبب کیا ہے۔ اب یہ عقدہ کھلا کہ یہ ان کی ترقی پسندی کے زمانے کی باقیات ہیں۔ ویسے ڈاکٹر قمر رئیس کو اس سے آزردہ خاطر نہیں ہونا چاہیے۔ ایسا کرنے والوں کی مخالفت کی جائے۔ ادب اور انجمن پیر یا جنت سازی کا پیشہ نہیں ہے جو اس کے لیے کوئی انجمن بنانے کی ضرورت ہو۔

رحمت امروہوی کو بھی اس کا بہت صدمہ ہے کہ وارث علوی نے انجمن ترقی پسند مصنفین سے علیحدگی کیوں اختیار کی۔ انہوں نے علوی کا ذکر تذکرہ "سخن گستاخانہ" انداز میں کیا ہے۔ فرماتے ہیں۔ "وارث علوی کالج کو چیتری پڑھنا پڑھاتا ہے اور اس پیشے سے بے رنگ رہتے اور لکھتے زیادہ ہیں۔ پڑھنے کا تو یہ عالم ہے کہ آپ ادب کا کوئی بھی موضوع انہیں دے دیجیے اور کہیے وارث صاحب آپ کو دو گھنٹے بولنا ہے۔ یقین جانیے دعائیں گے لگے تو ہو سکتے ہیں بولنے دو گھنٹے ہرگز نہیں ہو سکتے ...... وارث صاحب کسی زمانے میں کٹر ترقی پسند تھے ...... اب وارث صاحب کے نظریات بدل چکے ہیں اور جب سے امریکہ کا دورہ کر کے آئے ہیں۔ اس میں کچھ سختی آ گئی ہے۔"

رحمت امروہوی کی آہ و نیم شبی سننے کے بعد وارث صاحب کا دل پسیجے نہ پسیجے، ہم بھی اس کی گواہی دیں گے کہ وارث علوی کے پاس جو کچھ ہے، وہ انجمن ترقی پسند مصنفین کی دین ہے اور اب جو وہ اس انجمن کے خلاف ہیں تو اس کا سبب بھی یہی انجمن ہے جو اس انجمن کو باہر سے نہیں اندر سے دیکھا ہے۔ اگر وہ انجمن کے سیکرٹری نہ ہوتے تو آج وہ بھی رحمت امروہوی کی طرح قمر رئیس سے نیک چلنی کا سرٹیفکیٹ لے کر گزر اوقات کرتے۔

۱۹۴۷ میں احمد آباد میں ترقی پسند مصنفین کی جو کانفرنس ہوئی تھی، زیر نظر کتاب میں اس کی روداد شامل ہے۔ یہ اتنی دلچسپ ہے کہ اسے اردو کے مزاحیہ ادب میں گراں قدر اضافہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ سجاد ظہیر کی صدارت میں جو جلسہ ہوا، اس کا ایک منظر ملاحظہ فرمائیے۔ "... دہشتی صاحب جب اسٹیج پر آئے تو حاضرین نے بہت ہا ہو کی اور خوب شور و غل مچایا۔ نعرے پر نعرے لگ رہے تھے شور و غل سے تمام ہال گونج اٹھا ... حاضرین نے بجائے دہشتی صاحب کی تقریر سننے کے ان پر پھبتیاں کسیں، اسٹیج پر پیسے پھینکے اور زور زور سے آوازے کسنے لگے کہ لاؤ بیچو حضرت آپ کون سی دوائی فروخت کرتے ہیں۔"

ہم نے استاد لاغر مراد آبادی کو یہ اقتباس پڑھ کر سنایا اور پوچھا یہ دہشتی صاحب کون تھے اور اب کہاں ہیں؟ "استاد نے فرمایا" پہلے آپ یہ بتائیے کہ ترقی پسند مصنفین کون تھے اور اب کہاں ہیں؟" ●●

IATA

قابل اعتماد ادارہ

سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

دیباچہ

یہی غزل مری محرومیوں کا نوحہ ہے
یہی غزل ترا آئینۂ جمال بھی ہے
جو پا سکا نہ تجھے میں تو کھو دیا خود کو
یہ میرا عجز بھی ہے یہ مرا کمال بھی ہے

○

جو شہر باد صبا پاس سے گزر جائے
کبھی کہیں بھی وہ پہچان کے ٹھہر جائے

گزرتے وقت کی ہر چاپ سے میں ڈرتا ہوں
نہ جانے کون سا لمحہ اداس کر جائے

تو میرے دل میں مثال چمن مہکتا ہے
میں سانس لوں تری خوشبو بکھر بکھر جائے

میں آئینہ ہی نہیں عکس بھی ہوں لیکن تو
وہ روشنی ہے جو دامن کشاں گزر جائے

ہے ایک خواب مری بند آنکھوں میں
اگر یہ خواب مری روح میں اتر جائے!

○

گزر گئے ہیں جو دن ان کو یاد کرنا کیا
یہ زندگی کے لیے روز روز مرنا کیا

مری نظر میں گئے موسموں کے رنگ بھی ہیں
جو آنے والے ہیں ان موسموں سے ڈرنا کیا

مثال اشک سر دامن حیات ہوں میں
مری روانی ہی کیا، اور مرا ٹھہرنا کیا

ہجوم جلوہ سے جس راہ پر چراغاں تھا
جو بجھ گئی ہے تو اس راہ سے گزرنا کیا

مثال نقش قدم اپنی حیرتوں میں ہوں گم
وہ جا چکا ہے تو پھر انتظار کرنا کیا

گزر رہی ہے غنیمت ہے زندگی اے دل
مگر یہ ایک ہی انداز سے گزرنا کیا

○

نقش گزرے ہوئے لمحوں کے ہیں دل پر کیا کیا
مڑ کے دیکھوں تو نظر آتے ہیں منظر کیا کیا

کتنے چہروں پہ رہا عکس مری حیرت کا
عمر یاں مجھ پہ ہوئے آئنہ پیکر کیا کیا

پاؤں اٹھتے تھے کبھی منزل وحشت کی طرف
راہ تکتے تھے جہاں راہ کے پتھر کیا کیا

رہ گزر دل کی نہ پل بھر کو بھی سنسان ہوئی
قافلے غم کے گزرتے رہے اکثر کیا کیا

آزمانے تھے مری وحشت دل کے سب رنگ
شام سے صبح تلک ڈھلتے تھے پیکر کیا کیا

اور اب حال ہے یہ خود سے جو ملتا ہوں کبھی
کھول دیتا ہوں شکایات کے دفتر کیا کیا

○

یہی نہیں کہ وہ بے تاب و بے قرار گیا
مری رگوں میں بھی اک زہر سا اتار گیا

مجھے ہنستے درو دیوار دیکھنے والو
اسے بھی دیکھو جو اک عمر یاں گزار گیا

وفا کے باب میں اس سے تو کچھ گلہ کیا ہو
میں آپ اپنی خوشی سے یہ بازی ہار گیا

ہوائے سرد کا جھونکا بھی کتنا ظالم تھا
خیال و خواب کے سب پیرہن اتار گیا

*

مشفق خواجہ

سلسلۂ ہدایت

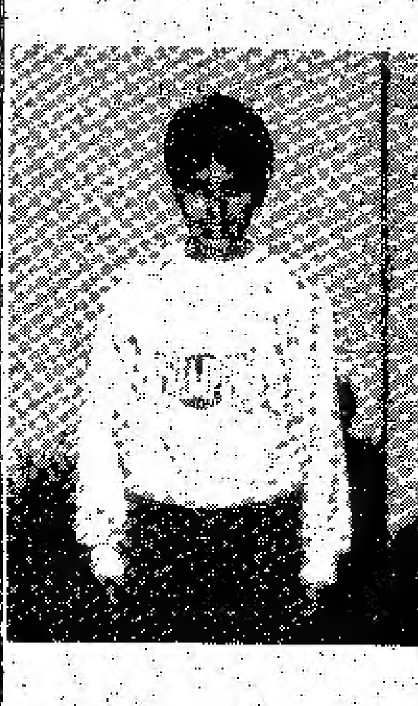

ماہ کرم کہ برشا ڈملاد ولد عبدالقادر ملاؔ حیفوف نے نو سال کی عمر میں اپنے استاد محترم قاضی ایم۔ بخش کے زیر نگرانی کلام پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ برشا ڈملاد کے والدین کو ادارہ "الہلال" کی جانب سے مبارکباد۔

پاکستان نے انتہائی دلچسپ مقابلے کے بعد بھارت کو ۳۵ رنز سے ہرا دیا

ہیڈنگلے میں ایک روزہ سنسنی خیز مقابلے کا اختتام سنجیدہ ڈرامائی رہا۔ آخری اوور میں شائقین میدان میں کود پڑے اور امپائرز نے فیصلہ پاکستان کے حق میں دے دیا

پاکستان نے ۸ وکٹوں پر ۲۰۴ اور بھارت نے ۹ وکٹوں پر ۱۶۹ رنز بنائے

عمران خان کی ہیڈنگلے میچ میں شاندار کارکردگی پر مدثر نذر مین آف دی میچ رہے

عمران خان دنیا کے عظیم کھلاڑی ہیں، گواسکر کا خراج تحسین

[illegible]

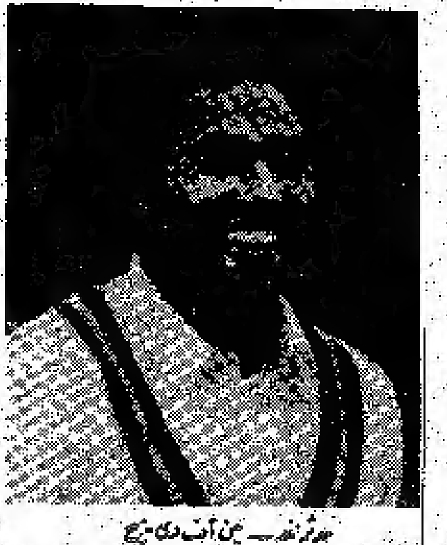

مدثر نذر — مین آف دی میچ

مغربی جرمنی نے روس کو ہرا کر ۱۹۸۸ء کا سپر بال جیت لیا

آسٹریلیا ہالینڈ سے ہار گیا۔ پاکستان مقابلے کا آخری میچ ہار کر ساتویں نمبر پر رہا

پاکستان کی ناکامیوں کی وجہ معیاری کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل نہ کرنا تھا۔ خالد محمود

[illegible]

جھارا پہلوان اور زوار پہلوان کی کشتی ملتان میں ہوگی

جھارا رستم ہند کی بیلٹ [illegible] پاکستان کے نامور پہلوان

[illegible]

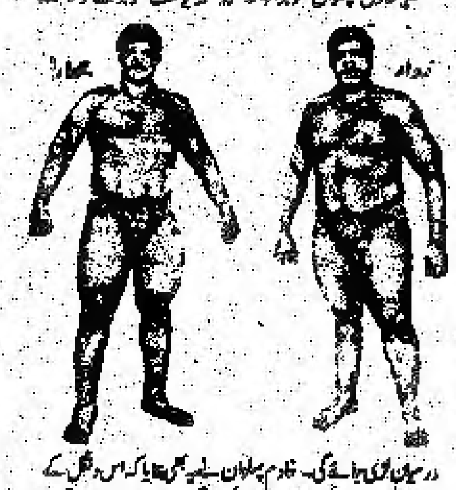

تیسرے ٹیسٹ میں کامیابی حاصل کرنے والی ٹیم سیریز میں شکست سے محفوظ ہو جائے گی۔ رجب میو

[illegible]

SKYMARK

Heating and Air-Conditioning Co.

For Reasonable Rates & Reliable Service of:

- Residential and Commercial Air-Conditioning Systems
- Heat Punmps
- Gas Fired Regular & High Efficiency and Electric Furnaces,
- Electronic Air Cleaners
- Power Humidifier

WE ALSO OFFER 24 HOUR EMERGENCY SERVICE

• SERVICE • SALES • INSTALLATIONS

Book now for complete spring service and set up of Air-Conditioning Systems.

Call: ABDUL JABBAR: 499-2254

The Benefits of Tax Reform 1987

Lower Rates, Fairer System

Call with Questions

1·800·267·6638*

Ask about Tax Reform and you.

Call for Booklets

1·800·267·6620*

Get detailed information about Tax Reform.

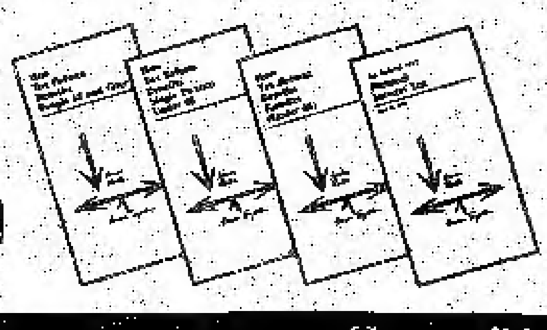

TELECOMMUNICATIONS DEVICE FOR THE DEAF 1-800-267-6650*

*8 a.m.-8 p.m. EDT, weekdays, except holidays.

Department of Finance Canada / Ministère des Finances Canada

Canada

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★ ★ ★

اشتہار نمبر (۹۱): کینیڈا میں مقیم پاکستانی دو بھائی جن کی عمریں بالترتیب ۲۸ اور ۲۶ سال ہیں اور تعلیم پی۔ ایچ۔ ڈی و ایم بی بی ایس ہے مناسب عمر کی تعلیم یافتہ اور نیک سیرت لڑکیوں کے رشتے مطلوب ہیں۔ جنوبی ہند سے تعلق رکھنے والے خاندان قابل ترجیح ہوں گے۔

★

اشتہار نمبر (۹۲): ۲۱ سالہ لڑکی تعلیم گریڈ ۱۳ کے لیے ۲۵ سال عمر کے پڑھے لکھے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔

برائے فروخت

کراچی میں مکان خریدنے کے خواہشمند سعد صوفی سے رابطہ قائم کریں۔

(416) 733-4632

وصیت نامہ

قانونی وصیت نامہ لکھوانے کے لیے ہماری خدمات حاصل کیجئے۔

سعد صوفی

(416) 733-4632

اسلامی تحائف

جیسے جائے نماز، تسبیح، عطر، مسواک، اسکارف، زیورات، کتابیں وغیرہ واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔

1921 Eglinton Ave. E.
Ceaser's Market
Booth 9
751-3379/694-3231

زندہ درگور کرنے کے لیے مٹی میں دبا دیا گیا

محمد خالد کام کے دوران بجلی کا جھٹکا لگنے سے جاں بحق ہو گیا تھا

ایک گھنٹے تک مٹی میں دبائے رکھنے کے بعد متوفی زندہ نہ ہوا تو ورثا نعش گھر لے گئے

خالد کی نعش کو مٹی میں دبا رکھنے کے بعد اس کے ورثا خالد کے زندہ ہونے کا انتظار کر رہے ہیں

گلزار اختر مسلم لیگ میں شامل ہو گئیں

عالمی سامراج کے منصوبے سے پاکستان کو شدید خطرہ ہے: ولی خان

پاکستان میں مجھے بھارتی ایجنٹ کہا جاتا ہے، لیکن تاریخ کو کوئی نہیں بدل سکتا

اسلام میں خاندانی منصوبہ بندی کی گنجائش نہیں

حدیث کو غلط طور پر برتھ کنٹرول پر منطبق کیا گیا ہے، زبیر احمد ظہیر

راجیو گاندھی انتہائی سنگین وقت گزار رہے ہیں: اکنامسٹ

احمد خان ان کی مستقل نہیں ہے، انظہیر

ڈاکٹر رضوی کا طبی معائنہ

کوڑے کھا کر

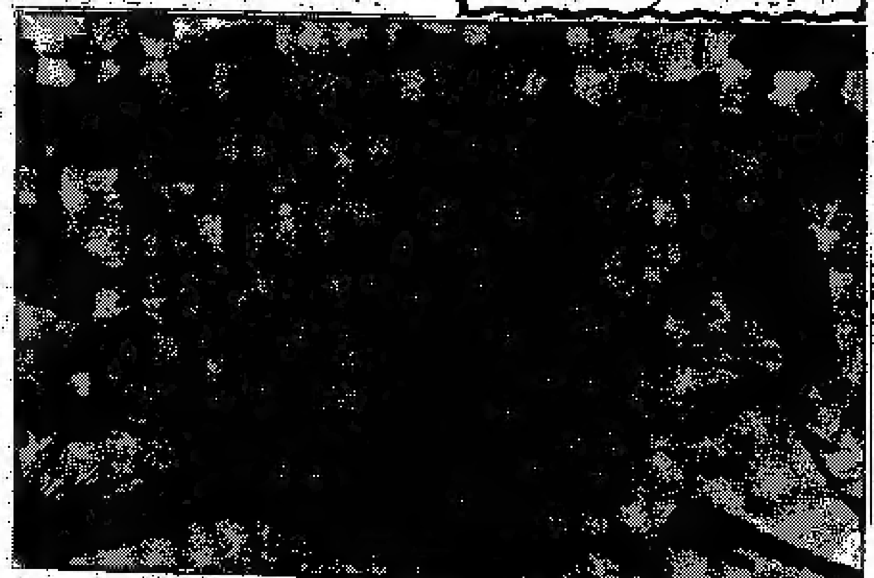

منشیات فروشی کے جرم میں نور محمد کو کوڑے مارے جا رہے ہیں۔

شادی ذہین یا کند ذہن بنا سکتی ہے

بھارت میں روس کے ۳۲۰ فوجی مشیر ہیں

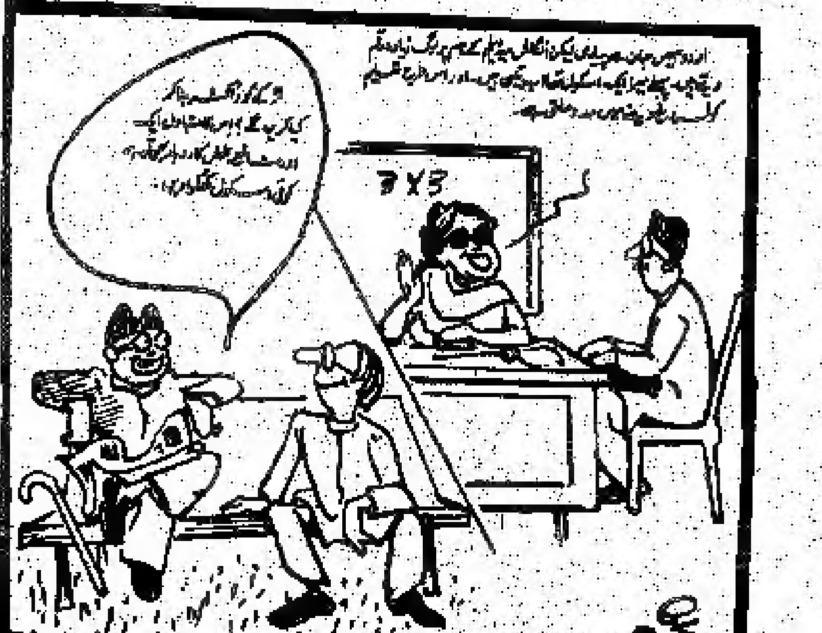

خراج — اعجاز رحمانی

بہہ رہا ہے لہو جو بھارت میں
اس طرح پیش اسے خراج کریں
صاحب اختیار ہیں خاموش
آؤ کچھ ہم ہی احتجاج کریں

کل کہیں ایسا نہ ہو

(احمد محمد خان کی ایک نظم)

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

RE/MAX
Above the Crowd!
brampton inc. realtor
350 Rutherford Rd. S.

SERVICE WITH A SMILE

Do you know why people are moving into Brampton?

- It is one of the fastest-growing cities in Ontario.
- Prices are $10,000 to $15,000 lower than Metro Toronto.

Consider this Semi Detached with a Class; Beautiful 2-Storey, 3 Bedroom, upgraded carpet, stonewall and fireplace in the master bedroom, eat-in-kitchen with carpet, walkout to deck and large fenced lot, landscaped, trees, shrubs.

Only $152,900

Call: IQBAL RANA 456-2200
Member of Toronto and Brampton Real East Boards

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.16 No.8 July 10, 1987
Telephone: (416)493-4374 / 474-9293
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

احمد آباد اور بڑودہ میں مسلم کش فسادات، متعدد افراد ہلاک و زخمی

بڑودہ میں مشتعل ہجوم نے کئی مکانات کو آگ لگا دی

احمد آباد میں صورتحال انتہائی کشیدہ، فوجی دستے گشت کر رہے ہیں

وطن واپس جانے والے پاکستانیوں کیلئے ڈیوٹی فری اشیاء

ہر ایک غیر ملکی ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر یا فریزر کی بجائے دو ملکی یونٹ ڈیوٹی فری لے سکیں گے

سندھ میں لسانی فسادات خود بھٹو نے کرائے تھے: پیر پگارا

بھٹو نے مجھے ڈیڑھ کروڑ روپے اور کئی وزارتوں کی پیشکش کی، شیخ مجیب کے نکات کی تخلیق لاہور میں ہوئی

بجٹ اور مسلم کش فسادات کیخلاف لیاقت آباد اور گلبہار میں ہنگامہ

ٹریفک پر پتھراؤ، متعدد افراد زخمی، پولیس کی شیلنگ

درگاہوں پر حملہ شرمناک فعل ہے: بینظیر

پیر پگارا اس واقعہ کا نوٹس لیں: شاہ فرید الحق

میرٹھ میں مسلمانوں کے قتل عام کا منصوبہ آر ایس ایس نے بنایا تھا

منیر احمد کے پاس ڈاکٹریٹ کی کوئی ڈگری نہیں: زین نورانی

بجٹ میں تبدیلی اور چھوٹی کاروں سے حالات نہیں بدلیں گے: مولانا نورانی

پیٹرولیم اور ڈیزل کی نئی قیمت

مصنوعات	موجودہ قیمت	نئی قیمت	اضافہ یا کمی
موٹر گیسولین	۱۶۹۵	[illegible]	[illegible]
مٹی کا تیل	۳۰۰	[illegible]	[illegible]
ہائی اسپیڈ ڈیزل	۳۶۸۵	[illegible]	[illegible]
لائٹ ڈیزل آئل	۲۸۰۰	[illegible]	[illegible]
جیٹ پیٹرولیم آئل			
(۱) بین الاقوامی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۲) ملکی	۵۵۰	[illegible]	[illegible]
فرنس آئل	[illegible]	[illegible]	[illegible]

الہلال باقاعدگی سے حاصل کرنے کیلئے

براہ مہربانی مندرجہ ذیل کوپن پُر کر کے ہمیں روانہ کریں۔ آپ کے لیے اخبار جاری کر دیا جائے گا۔

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۲۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۵ ڈالر

Name ....
Address ....
Postal Code .... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے
338 Hollyberry Trail Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9293, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بلا معاوضہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگائیے →

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI